اور دیگر اداروں نے دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوششیں کیں۔ لیکن حقائق، حقائق ہوتے ہیں۔

صدر صاحب کو بہت جلد زمینی حقائق کا ادراک ہوا اور بعد ازاں جلد ریفرنڈم میں بعض ''بے اعتدالیوں'' کا اعتراف بھی کیا۔ اس کے بعد کچھ امید بندھ گئی کہ شاید صدر اپنے ''مشیروں'' کے حصار سے نکل کر واقعاتی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے صادر فرمائیں گے لیکن پھر بھی ایسا نہیں ہوا اور آپ نے ایک اور دوسرا غیر آئینی فیصلہ کر کے نہ صرف ملک کے تمام عوام اور سیاسی جماعتوں کو حیران کر دیا۔ بلکہ عالمی اطلاعاتی اور نشریاتی ادارے بھی ششدرہ رہ گئے وہ فیصلہ آئین میں بعض مجوزہ ترمیمات کا ہے جسکا لب لباب یہ ہے کہ ارتکاز اختیار صرف فرد واحد کے پاس ہو اور باقی عہدیدار وزیراعظم اور ارکان پارلیمنٹ صرف مہروں کے طور پر رہیں گے۔ چونکہ نشہ اقتدار سے بڑھ کر اور کوئی جادو نہیں اور جادو بھی وہ جو سر چڑھ کر بولے اب جبکہ ریفرنڈم کے بعد صدر مشرف کی صدارت متنازع اور گویا غیر آئینی ہے تو ایک غیر آئینی صدر کس طرح متفقہ آئین میں ''گڑبڑ'' کی جسارت کر رہا ہے۔ جس سے نہ صرف ملکی سالمیت کو خطرہ ہے بلکہ اسکی نظریاتی اساس پر بھی تیشہ زنی کے مترادف ہے کیونکہ ان ترمیمات کے ذریعہ پاکستان کو ایک سیکولر اسٹیٹ کے بطور صفحہ ہستی پر روشناس کرانے کی کوششیں جاری ہیں اور امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے بیانات سے بھی یہ مترشح ہو رہا ہے

پاکستان کی دیگر سیاسی پارٹیوں کی طرح دینی اور مذہبی جماعتوں کے اتحاد متحدہ مجلس عمل نے بھی ان ترامیم کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور گزشتہ دنوں متحدہ مجلس عمل کے زعماء بشمول حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے صدر صاحب کیساتھ ملاقات کے وقت واشگاف الفاظ میں ان کی مجوزہ ترامیم کے نفاذ پر تنقید کی اور ان ترامیم کے مضر اثرات سے ان کو آگاہ کیا۔

صدر صاحب کی خدمت میں استدعا ہے کہ وہ ان بکھیڑوں میں الجھنے کے بجائے ملکی سالمیت اور دفاع کی طرف مکمل توجہ دیں اسلئے کہ ہمارا ازلی دشمن سرحدات پر ''کاروائیوں'' میں مصروف ہے اور دفاعی طور پر وہ اپنے آپ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوششوں میں رات دن کوشاں ہے جبکہ یہاں آئین جیسے حساس اندرونی مسئلہ سے ''چھیڑ خانی'' جاری ہے۔

---

# امریکی بھیانک عزائم پاکستان میں ایف بی آئی کا جال

۱۱ ستمبر کا ڈرامہ رچانے کے بعد امریکہ نے بغیر کسی روک ٹوک کے اپنے خطرناک پوشیدہ منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے گویا ایک کھلا دروازہ پایا۔ اور جو خفیہ ارادے جس کا اظہار اس نے کبھی بھی مفصل انداز میں نہیں کیا تھا۔